پریس ریلیز

13 مئی 2017ء

اسٹیٹ بینک نے بینک آف چائنا کو بینکاری لائسنس جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے بینک آف چائنا کو بینکنگ لائسنس جاری کر دیا ہے۔ دیگر ضوابطی شرائط کی تکمیل کے بعد بینک آف چائنا برانچوں کی شکل میں اپنے کاروبار کا آغاز کرے گا۔

بینک آف چائنا، چائنا سینٹرل ہوئی جن کا ذیلی ادارہ ہے جو چین کی حکومت کا سرمایہ کاری بازو ہے۔ بینک آف چائنا نہ صرف چین مین لینڈ میں کام کر رہا ہے بلکہ 50 ممالک میں اس کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ان میں سے 19 ممالک چین کے ''ون بیلٹ ون روڈ'' انی شیٹو پر واقع ہیں۔ 2015ء کے اختتام پر اس بینک کے بیرون ملک منڈیوں میں 644 اداروں سمیت مجموعی طور پر 11633 ادارے تھے۔

بینک آف چائنا سطح اول (Tier-1) سرمائے اور مجموعی اثاثوں کے لحاظ سے دنیا میں بالترتیب چوتھا اور پانچواں سب سے بڑا بینک ہے۔ یہ شنگھائی اسٹاک ایکسچینج اور ہانگ کانگ اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ ہے۔

ابتدائی طور پر بینک اسٹیٹ بینک کی کم از کم سرمایہ شرائط (MCR) کو پورا کرنے کے لیے 50 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔ بینک آف چائنا کا طویل مدتی مقصد پاکستان کے بڑے غیر ملکی بینکوں میں شامل ہونے کے لیے ملک کے بڑے شہروں میں شاخیں قائم کر کے بینک مارکیٹ میں اپنے نفوذ میں اضافہ کرنا ہے۔

بینک آف چائنا اپنے تجربے اور عالمی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم کو بروئے کار لاتے ہوئے چین پاک اقتصادی راہداری (سی پیک) سے متعلقہ منصوبوں کی مالکاری ضروریات کو موثر انداز سے پورا کرنے کے لیے متفرق و خصوصی بینکاری خدمات فراہم کرے گا۔

متذکرہ بینک پاکستان میں کاروبار کا آغاز کرنے والا دوسرا چینی بینک ہے۔ ملک میں بینک آف چائنا کا قیام پاکستان کے بینکاری شعبے اور مستحکم معیشت پر سرمایہ کاروں کی اعتماد میں اضافے کا عکاس ہے۔

***